نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کا خود سترہ رکھنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3649

تاریخ اجراء: 09 رمضان المبارک 1446ھ / 10 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر مسجد وغیرہ میں کوئی شخص بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہا ہو (یعنی نمازی کے سامنے پہلے سے سترہ موجود نہ ہو) اور پھر کوئی دوسرا شخص اس کے سامنے سے گزرنے کے لیے کرسی وغیرہ لا کر اس کے سامنے رکھ کر گزر جائے تو کیا اس کا ایسا کرنا درست ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص نمازی کے آگے سے گزرنا چاہے اور وہ دیکھے کہ اس نمازی کے سامنے سترہ نہیں ہے، لہذا وہ خود سے کرسی یا کوئی اور چیز جو سترہ بن سکتی ہو (یعنی کم از کم ایک ہاتھ لمبی ہو اور کم از کم ایک انگل کی مقدار موٹی ہو) اُسے لا کر نمازی کے سامنے رکھ دے اور پھر اس کی آڑ میں گزر جائے تو اس کا ایسا کرنا درست ہے اور اگر بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرے گا تو گنہگار ہو گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”حیلة الراکب إذا أراد أن یمر أن یصیر وراء الدابة ویمر فتصیر الدابة سترة و لا یأثم. کذا في النهاية“ ترجمہ: سوار اگر (نمازی کے آگے سے) گزرنا چاہے تو اس کے لیے حیلہ (یعنی شرعی طریقہ) یہ ہے کہ وہ جانور (سواری) کے پیچھے ہو جائے اور گزر جائے، تو اس طرح وہ جانور سترہ بن جائے گا اور وہ گناہ گار نہیں ہو گا۔ اسی طرح نہایہ میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 104، مطبوعہ: کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے ”أراد المرور بين يدي المصلي، فإن كان معه شيء يضعه بين يديه ثم يمر و يأخذه“ ترجمہ: کوئی شخص نمازی کے آگے سے گزرنا چاہتا ہے تو اگر اس کے پاس کوئی چیز سُترہ کے قابل ہو تو اسے اس کے سامنے رکھ کر گزر جائے پھر اسے اٹھا لے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 1، ص 636، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"مصلّی (نمازی) کے آگے سے گزرنا چاہتا ہے تو اگر اس کے پاس کوئی چیز سُترہ کے قابل ہو تو اسے اس کے سامنے رکھ کر گزر جائے پھر اسے اٹھالے"۔(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ617، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net